بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز عبادت کا مغز ہے۔اس مغز کو حاصل کر کے ہی ہم عبادت کا مقصد پورا کر سکتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 15 اپریل 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کے نمازوں کی ادائیگی اور فرضیت کے بارے میں بار بار اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو تلقین فرمائی ہے۔اور بتایا کے انسانی پیدائش کا مقصد ہی عبادت ہے۔ مگر انسان اس مقصد سے دور ہٹا ہوا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں جو لوگ اس اصلی اور فطرتی غرض کو چھوڑ کر حیوانوں کی طرح زندگی کی غرض صرف کھانا پینا اور سو، رہنا سمجھتے ہیں وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے دور جا پڑتے ہیں۔ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ دین نے ہمیں پانچ وقت کی نمازوں کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں عبادتوں کے صحیح طریقے اور اس کی حکمت سکھائی اور بار بار اپنی جماعت کو نمازوں کی طرف توجہ دلائی ہے تا کہ ہم اپنی نمازوں کی اہمیت کو سمجھیں اور اس میں حسن پیدا کر سکیں۔ فرمایا کہ موسم کی شدت یا راتیں چھوٹی ہونے کی وجہ سے فجر کی نماز میں سستی یا کاموں کی مصروفیت کے باعث ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر لینا یا ادا ہی نہ کرنا، یہ باتیں درست نہیں۔ مقامی لوگوں کو اپنی اپنی بیوت الذکر یا نماز سینٹروں میں با قاعدہ نماز کی ادائیگی کیلئے جانا چاہئے۔ خاص طور پر عہدیداران، جماعتی کارکنان اور واقفین زندگی اس طرف توجہ دیں تو نمازوں کی حاضری بہت بہتر ہو سکتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نمازیں جہاں مقصدِ پیدائش کو پورا کرنے کیلئے ضروری ہیں وہاں ہمیں آفات اور مشکلات سے بھی بچاتی ہیں پس کثرت سے استغفار کرو، <u>جن لوگوں کو کثرت اشغال دنیا کے باعث کم فرصتی ہے ان کو سب سے زیادہ ڈرنا چاہئے۔</u> تہجد میں خاص طور پر اٹھو اور ذوق و شوق سے ادا کرو۔ درمیانی نمازوں میں باعثِ ملازمت ابتلا آجاتا ہے۔ یاد رکھیں کے رازق اللہ تعالیٰ ہے، نماز اپنے وقت پر ادا کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نماز میں لذت اور حظ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک شرابی اور نشے باز انسان کو جب سرور نہیں آتا تو وہ پے در پے پیالے پیتا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کو ایک قسم کا نشہ آجاتا ہے۔ فرمایا کے دانشمند اور بزرگ انسان اس سے فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ کہ نماز پر دوام کرے اور پڑھتا جاوے، اس کوشش میں ہو کہ مجھے مزہ آئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرے یہاں تک کہ اس کو سرور آجاوے۔ اور جیسے شرابی کے ذہن میں ایک لذت ہوتی ہے جس کا حاصل کرنا اس کا مقصود بالذات ہوتا ہے، اسی طرح ذہن میں ساری طاقتوں کا رجحان نماز میں سرور کا حاصل کرنا ہو اور پھر ایک خلوص اور جوش کے ساتھ کم از کم نشے باز کے اضطراب اور قلق کی مانند ایک دعا پیدا ہو اور کرب پیدا ہو جائے، تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ یقیناً وہ لذت حاصل ہو جائے گی۔ پھر فرماتے ہیں کہ نیکیاں بدیوں کو زائل کر دیتی ہیں۔ پس ان حسنات اور لذات کو دل میں رکھ کر دعا کرے کہ وہ نماز جو صدیقوں اور محسنوں کی ہے وہ نصیب کرے۔ فرمایا کہ وہ نماز بدیوں کو دور کرتی ہے جو اپنے اندر ایک سچائی کی روح رکھتی ہے اور فیض کی تاثیر اس میں موجود ہے۔ نماز کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔ حضورِ انور ایدہ اللہ نے نماز کی مختلف حالتوں کی حکمت اور جو اثر ان کا ہم پر ہونا چاہئے اس کی تفصیل بیان کی اور فرمایا کہ نماز میں حال اور قال کا جمع ہونا لازم ہے۔ ظاہری قیام، رکوع اور سجدہ کے ساتھ روح اور قلب میں بھی ویسی ہی حالت پیدا ہونی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے کہ اولاً ایک عادت راسخ کی طرح قائم ہو اور رجوع الی اللہ کا خیال ہو پھر رفتہ رفتہ وہ وقت خود آجاتا ہے جبکہ انقطاع کلی کی حالت میں انسان ایک نور اور لذت کا وارث ہو جاتا ہے۔ یاد رکھو کہ غیر اللہ کی طرف جھکنا خدا سے کاٹنا ہے۔ توحید کے عملی اقرار کا نام ہی نماز ہے۔ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تم اس کے حضور پاک دل لے کر آو۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میں عجیب در عجیب قدرتیں ہیں اور اس میں لا انتہا فضل اور برکات ہیں مگر ان کو دیکھنے اور پانے کیلئے محبت کی آنکھ پیدا کرو۔ اگر سچی محبت ہو تو خدا تعالیٰ بہت دعائیں سنتا اور تائیدیں کرتا ہے۔ پس ہمیں اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے کی کوشش کرنی چاہئے اور اس کے مطابق اپنی عبادتوں اور نمازوں اور دوسرے فرائض کو ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تک انسان کامل طور پر توحید پر کاربند نہیں ہوتا اس میں دین کی محبت اور عظمت قائم نہیں ہوتی، نماز کی لذت اور سرور اسے حاصل نہیں ہو سکتا۔ عبودیت کاملہ کے سکھانے کیلئے بہترین معلم اور افضل ترین ذریعہ نماز ہے۔ پس نماز پر کاربند ہو جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کرے کے ہماری روح اور ہمارے جذبے نماز کا حق ادا کرنے والے بن جائیں۔ آمین

آخر میں حضور انور نے مکرمہ اصغری بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب کراچی کی وفات پر ذکرِ خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا

<u>نوٹ:۔</u> صدران جماعت سے درخواست ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کے خلاصہ پیش کرنے کے بعد مقامی صورتحال و ضروری تربیتی امور پر لازمی گفتگو کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر جگہ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے کثیر تعداد میں افراد جماعت شامل ہوتے ہیں لہذا خطبہ جمعہ میں مقامی تربیتی امور لازمی بیان کیے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی انفرادی و اجتماعی عملی اصلاح کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی)